احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 45-80 نمبر 181 منگل-17 ربیع الاول-1416ھ' 15 ظہور 1374ھش' 15 -اگست 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف سے انس بڑھتا ہے جو وحدت کی بنیاد ہے

تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے انس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے حتیٰ کہ تعارف والا دشمن ایک ناآشنا دوست سے بہت اچھا ہوتا ہے کیونکہ جب غیر ملک میں ملاقات ہو تو تعارف کی وجہ سے دلوں میں انس پیدا ہو جاتا ہے وجہ اس کی یہ ہوتی ہے کہ کینہ والی زمین سے الگ ہونے کے باعث بغض جو کہ عارضی شئے ہوتا ہے وہ تو دور ہو جاتا ہے اور صرف تعارف رہ جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو لوگ صدق اور وفا سے خدا تعالیٰ کی طرف آتے ہیں اور اس کے لئے ہر ایک دکھ اور مصیبت کو سر پر لیتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو اور ان کی اولاد کو ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کہتے ہیں کہ میں بوڑھا ہو گیا' لیکن کبھی نہیں دیکھا کہ صالح آدمی کی اولاد ضائع ہوئی ہو۔ خدا تعالیٰ خود اس کا متکفل ہوتا ہے۔ لیکن ابتداء میں ابتلا کا آنا ضروری ہے تاکہ کھوٹے اور کھرے کی شناخت ہو جائے۔

عشق اول سرکش و خونی بود   تاگریزد ہر کہ بیرونی بود

دوسرے' ابتلا اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو دکھلاوے کہ جو ہماری طرف آنے والے ہیں وہ کیسے مستقل مزاج اور جفاکش ہوتے ہیں کہ مار پر مار کھاتے ہیں' لیکن منہ نہیں پھیرتے اور جب وہ ثابت قدم نکل آتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ان سے وہی سنت برتتا ہے جو کہ منعم علیہ گروہ سے برتنی چاہئے۔

خدا تعالیٰ سے زیادہ پیار اور رحم اور محبت کرنی کوئی نہیں جانتا۔ لیکن اخلاص ضروری ہے۔ کوئی دل سے اس کا ہو۔ پھر دیکھے کہ آیا مخلص کی دست گیری اور کفالت اس کی خوبی ہے کہ نہیں' لیکن جو اسے آزماتا ہے وہ خود آزمایا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 98)

انسان کا فرض ہے کہ اپنی خواہشات اور ارادوں کو خدا کیلئے وقف کر دے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

انسان اپنی سب خواہشات اور اپنے سب ارادوں اور اپنی تمام مرضیوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دے اس کا اپنا کچھ نہ رہے جس طرح انسان کی چھری کے سامنے بکرا اپنی گردن کو رکھ دیتا ہے۔ اسی طرح انسان اللہ کی رضا کی چھری کے سامنے اپنے وجود کو رکھ دے اور اس رنگ میں اپنے پر موت وارد کرنے کی کوشش کرے کہ اللہ کی طرف سے اسے ایک نئی زندگی عطا ہو۔

حضرت (بانی سلسلہ عالیہ) نے ہمیں بتایا ہے کہ (دین حق) حقیقتہً اس آگ کا نام ہے کہ جو دو طرفہ ہوتی ہے ایک طرف انسان کے دل میں اپنے رب کے لئے محبت کی آگ شعلہ زن ہوتی ہے اور دوسری طرف انسان کے دل کی یہ محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرتی ہے اور ان دو طرفہ شعلہ کے نتیجہ میں اللہ کی عظمت اور جلال

باقی صفحہ 7 پر

ابدال وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے اندر پاک تبدیلی کرتے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر وسابق مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میں آج کل پسرم مکرم اسحاق طارق صاحب کے ہاں لاہور میں مقیم ہوں۔ اور چند دنوں سے ہائی بلڈ پریشر سے بہت بیمار ہوں۔ سر میں بہت چکر آتے ہیں اور طبیعت میں بہت کمزوری ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے عملاً صاحب فراش ہوں۔ دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت و سلامتی عطا فرمائے اور ہر قسم کی تکالیف و پریشانی سے محفوظ رکھے۔

نکاح

○ امیر جماعت احمدیہ لاہور مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب نے مورخہ 19 جولائی 1995ء کو کیمونٹی سنٹر ڈیفنس سوسائٹی لاہور میں عزیزہ نصرت محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایم ایس سی اقبال پارک لاہور کینٹ اور عزیز عامر حکیم صاحب ابن مکرم عبد الحکیم صاحب ڈوگر اقبال پارک لاہور کینٹ کے نکاح کا اعلان بعوض حق مہر پانچ لاکھ روپیہ فرمایا۔

عزیز عامر حکیم صاحب مکرم ماسٹر چراغ محمد صاحب (وفات یافتہ) آف کھارا سابق ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول قادیان کے پوتے ہیں۔ اور عزیزہ نصرت محمود مکرم ماسٹر شاہ دین صاحب (وفات یافتہ) آف تلونڈی جھنگلاں سابق ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول قادیان کی پوتی ہیں۔ اور مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب (وفات یافتہ) آف تلونڈی جھنگلاں رفیق بانی سلسلہ کی پڑپوتی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

ڈاک کے لفافے کی قیمت میں اضافہ

احباب کرام مطلع رہیں کہ ڈاک کے لفافے پر اب کم از کم 1-60 روپے کے ٹکٹ لگ رہے ہیں۔

(ادارہ)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 70

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت 2 روپے 50 پیسے

15- ظہور 1374 ھش 15 - اگست 1995ء

دُعا - اضطراب اور یقین

دعا ایک چراغ ہے جو دلوں میں نور بن کر روشن ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

"ایسا وقت جبکہ کوئی حیلہ باقی نہ رہے اس وقت اضطراب بھی پیدا ہوتا ہے اور دعا پر یقین بھی پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب حیلے نہ رہیں تو بے انتہا بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے اور اضطراب اسی کا نام ہے اس وقت جو دعا کی جاتی ہے اگر وہ مقبول ہو تو انسان کا دل کامل یقین سے بھر جاتا ہے۔ کہ ایک سننے والی ہستی ہے جس نے میری بات کو سنا۔ ورنہ اور کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ تو اللہ سے تعلق کا ایک پل ہے"۔

اسی پل کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں :-

"یہ وہ پل ہے جو خدا تک پہنچاتا ہے۔ یہی اصل مقصد ہے۔ یہ خدا تک پہنچنے کا جو پل ہے یہ دعا ہے۔ جو آسمان تک پہنچتی ہے۔ اس کا جواب آتا ہے۔ انسان یقین سے بھر جاتا ہے کہ میرا ایک خدا ہے۔ لیکن اضطراب کے ساتھ اگر یقین نہ ہو تو وہ دعا بے کار ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ اضطراب ہے یقین نہیں ہے۔ اور اضطراب ہے مگر محبت نہیں ہے۔ اور خدا کا گہرا تصور اور خدا کی قدر دل میں نہیں ہے۔ بعض لوگ ایسی دعائیں بھی کرتے ہیں۔ ان کو میں سمجھانا چاہتا ہوں بات کھول کر اچھی طرح ان پر یہ بات روشن کر دینا چاہتا ہوں کہ آپ کا اضطراب مسلّم۔ تسلیم ہے کہ آپ اضطراب کی حالت میں خدا کو پکارتے ہیں۔ ایک لڑکا کہتا ہے اے خدا اتنی دیر ہو گئی میرے پرچے خراب ہو رہے ہیں۔ اسدفعہ مجھے پاس کر دے۔ ایک انسان جو یہ کہتا ہے کہ اے خدا روزی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ فاقہ سے مر گیا بار بار تیرے حضور ماتھا رگڑتا ہوں۔ کوئی جواب نہیں آتا۔ تو کیسا خدا ہے ایک طرف کہتا ہے تجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں کہ میں کہاں ہوں۔ میں پاس ہوں۔ تو وہ کون سا خدا تھا۔ جس نے یہ اعلان کیا۔ ہماری دعائیں تو نہیں سنی جا رہی ہیں۔ یہ جو اضطراب ہے اس کا تجزیہ کر کے اسے حقیقی اضطراب سے الگ کرنا ہو گا۔ جو اضطراب خدا سے ملانے والا ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو شدید اضطراب میں اگر مقبول ہو بھی جائیں تو خدا سے نہیں ملاتیں۔ بلکہ نفس پرستی کی دعائیں ہیں۔ اپنے نفس سے ملاتی ہیں اور اس میں انسان واپس اپنے نفس کی طرف لوٹ جاتا ہے"۔

اس ارشاد میں جو باتیں خاص طور پر قابل توجہ ہیں۔ ان میں سے پہلی تو یہ ہے کہ دعا کے وقت انسان کے دل میں اضطراب پیدا ہونا چاہئے۔ جس چیز کی یا جس بات کی اسے اشد ضرورت ہو گی آخر اضطراب تو اسی کے لئے پیدا ہو گا۔ لیکن اس اضطراب کے پیدا ہونے کے بعد دوسری بات یہ لازمی ہے کہ خدا تعالیٰ پر یقین ہو کہ وہ دعائیں سنتا ہے۔ اگر یہ یقین دل میں پیدا نہ ہو اور انسان یونہی اضطراب میں اپنے منہ سے الفاظ کہتا چلا جائے۔ تو یقیناً انسان اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے ملتا نہیں۔ اس کی یہ دعا نفسانی دعا بن جاتی ہے۔ قبول تو ہو سکتی ہے لیکن جو اس کی اصل غرض تھی یعنی خدا تعالیٰ سے ملانا وہ پوری نہیں ہوتی۔

پس ہمیں چاہئے کہ ہم اضطراب کے وقت جب دعا کریں تو خدا تعالیٰ پر اور اس کی قدرتوں پر یقین رکھیں اور نتیجہ یہ حاصل کرنے کی کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مل جائے۔

آپ نے جس طرح لندن میں گزارے روز و شب
آپ کو حاصل ہوا جس طرح معراجِ سفر
مجھ سے اِک اِک بات کہئے میرا دل بہلائیے
ہے مسلّط جلسۂ سالانہ ذہن و قلب پر

ابوالاقبال

چودہ اگست

جذبۂ شوق کے اظہار کا دن ہے اے دوست
دین کی قوّتِ بیدار کا دن ہے اے دوست
ملک و ملت کے پنپنے کی جو تدبیریں ہیں
ان تدابیر کے شہکار کا دن ہے اے دوست

ہر بُری بات پہ اک وار کا دن ہے اے دوست
آج آزادیٔ افکار کا دن ہے اے دوست

کٹتے کٹتے مرے پاؤں کی بھی زنجیر کٹی
چھُٹتے چھُٹتے ستم و جور کی بدلی بھی چھٹی
سحرِ افرنگ و ہُنود اور بھی گھائل کرتا
مردِ مومن کی مگر خوبیٔ تقدیر ڈٹی

اس کے احسان کے اقرار کا دن ہے اے دوست
آج آزادیٔ افکار کا دن ہے اے دوست

اب بھی بدلے نہ اگر بات تو کیا بات ہوئی
دن چڑھے پر بھی رہے رات تو کیا بات ہوئی
ہم نے اسلام کی خاطر یہ وطن مانگا تھا
اب جو اسلام کو ہو مات تو کیا بات ہوئی

ہمت و حوصلۂ دار کا دن ہے اے دوست
آج آزادیٔ افکار کا دن ہے اے دوست

میلی آنکھوں سے کوئی دیکھ کے دیکھے تو ذرا
اپنی ہر سانس نہ بن جائے گی پیغامِ وغا
خون کے کھیل سے کیا ہم کبھی گھبرائے ہیں
حملہ آور بھی کبھی ہم سے بھلا بچ کے گیا

عہد و پیمان کی گفتار کا دن ہے اے دوست
آج آزادیٔ افکار کا دن ہے اے دوست

نسیم سیفی

13-8-1967

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 70

براُئیٹا کارب اور کلکیریا کے استعمالات اور علامات

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات فرمودہ 14مارچ 1995ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۱۴مارچ ۱۹۹۵ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں برائیٹا کارب اور کلکیریا فلور پڑھائیں- اور ان کے اہم خواص اور استعمالات بیان فرمائے-

برائیٹا کارب Baryta Carb

اس کو ایک لفظ میں بیان کرنا ہو تو اس کے لئے ایک لفظ ڈوارفش نس Dwarfishness ہوتا ہے- لیکن ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اس میں صرف جسم کا چھوٹا ہونا ہی نہیں بلکہ ذہن کا بونا پن بھی شامل ہے اور دونوں اکٹھے چلتے ہیں- لیکن میں نے اپنے تجربہ میں دیکھا ہے کہ اگر صرف جسم کا بونا پن ہو تو اس میں بھی برائیٹا کارب اچھا کام کرتا ہے- یہاں جتنے چھوٹے قد کے لڑکے اور لڑکیاں ہیں وہ بڑے ذہین لوگ ہیں سب پر اثر ہوا ہے اس کے بعد میں سلیشیا بھی دیتا ہوں لیکن خالی سلیشیا کام نہیں کرتی ساتھ برائیٹا کارب بھی دیا جائے-

ہاں اگر ایسا بچہ جو قد کے ساتھ ذہنی طور پر بھی بونا ہو اس پر بھی اچھا اثر کرے گی- اس کے علاوہ پرانے فالج کے مریضوں پر بھی برائیٹا کارب فالج کو دور کرنے میں اچھا کام کرتی ہے مثلاً سب سے مشکل ٹائیفائیڈ یا پولیو کے مریض ہوتے ہیں ان کے چھوڑے ہوئے فالج کے اثرات کو ٹھیک کرنا بہت ہی مشکل ہے اگر ناممکن نہیں تو- اگر اس کا اثر اعصاب Nerves پر ہو تو ان کا کوئی علاج میرے علم میں نہیں آتا- خصوصاً ٹائیفائیڈ اگر Nerves کو مار دے تو پھر وہ ٹھیک نہیں ہوتا- لیکن باقی فالج میں معلوم ہوتا ہے کہ اعصاب Nerves مرتے نہیں بلکہ کمزوریاں پیدا ہوتی ہیں ان کے لئے برائیٹا کارب اللہ کے فضل سے مفید ہے-

لیکن ٹانگوں اور اعضاء پر پولیو اور ٹائیفائیڈ کا اثر ٹھیک ہو جاتا ہے- مکمل اثر نہ بھی ہو تو نمایاں اثر پڑ جاتا ہے- سوکھی ٹانگ یا ہاتھ نارمل سائز کا ہو جاتا ہے اس لئے جز لائز نہیں کرنا چاہئے غور سے دیکھنا چاہئے کہ اس دوا کا کس کس جگہ پر اچھا اثر ہے-

اکثر برائیٹا کارب کے Typical بچے پیچھے پیچھے چھپ کر رہیں گے- ان میں اچھا کام کرتی ہے- ٹانگوں کی کمزوری میں برائیٹا کارب اور کلکیریا کارب دونوں مشہور ہیں- لیکن ایک فرق بڑا واضح ہے- کلکیریا کارب کے بچوں کی ٹانگیں کمزور ہوتی ہیں نظر آتا ہے کہ کمزور ٹانگوں والا بچہ ہے جو جلدی چل نہیں سکتا- برائیٹا کارب کی ٹانگیں ٹھیک ٹھاک ہوتی ہیں اس کے باوجود ایسا بچہ دیر میں چلنا سیکھتا ہے- یہاں اس کے دماغ کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے-

دیر میں چلنا سیکھنا اور کن دواؤں میں ہے- بوریکس اور نیٹرم میور میں- نیٹرم میور میں دو چیزیں اکٹھی ہوتی ہیں- صرف چلنے میں نہیں بلکہ بولنے میں بھی بچہ دیر کرتا ہے- اور خالی بولنے میں دیر کرے اور چلنے میں نہ کرے تو کالی فاس بھی بہت اچھی دوا میرے تجربہ میں ہے- میٹریا میڈیکا میں اس کا ذکر نہیں ملتا- بعض دفعہ ایسے کیسز میں جب تجزیہ کرنے کا وقت نہ ہو تو میں نے روٹین بنالی تھی کہ نیٹرم میور کالی فاس X6 میں ملا کر دیر سے چلنا سیکھنے اور دیر سے بولنا سیکھنے والے بچوں دونوں میں بہت مفید ہے-

بچیوں پر اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ان کا جوان ہونا بہت دیر سے ہو جاتا ہے- بعض اوقات ۲۵ سال کی بچی پر بھی جوانی کے آثار ظاہر نہیں ہوتے اس میں برائیٹا کارب بہت مفید ہے-

گلینڈز کی یہ دشمن ہے- بہت سوج جاتے ہیں ہر جگہ جہاں جہاں سے خصوصاً اوپر کے حصے میں' گلے کے اوپر وہ ایک دفعہ سوج جائیں تو مستقل بیماری بیٹھ جاتی ہے اگلی دفعہ اور سوج جاتے ہیں پھر اس سے اگلی دفعہ اور سوجھ جاتے ہیں اور دوسرا برائیٹا کارب میں جسم کے اندر مسلز میں Fatty Tumors کا رجحان پایا جاتا ہے- فیٹ جمع ہوتی ہے- پیٹھ پر بھی اور جسم کے باقی حصوں پر بھی Tumors سے بن جاتے ہیں- لیکن وہ ٹیومر جو سارے جسم پر موٹے موٹے ہیں ان میں برائیٹا کارب کوئی کام نہیں کرتی- میں نے دیکھا ہے برائیٹا کارب مسلز کو موٹا کر کے ٹیومر سا بنا دیتی ہے اور ان میں فیٹ یعنی چربی جمع ہو جاتی ہے- یہ برائیٹا کارب کا کیس نہیں ہے- اس کے لئے اور زیادہ گہری دوا اس کا مزاج دیکھ کر تلاش کرنی پڑتی ہے-

اس کا مریض عموماً سردی زیادہ محسوس کرتا ہے- باقی جسم گھل جائے تو پیٹ کم نہیں ہوگا- اس کے ساتھ اگر آپ یہ دیکھیں کہ گلینڈ موٹا ہو جائے اور کم نہ ہو تو یہ پورا برائیٹا کارب کا کیس بن جاتا ہے- مریض کسی وجہ سے سوکھ رہا ہے اور پیٹ بڑے کا بڑا رہ جاتا ہے اور گلینڈز نہیں سوکھتے اس میں برائیٹا کارب اونچی طاقت میں بار بار دینا پڑتا ہے- کئی ماہ تک مسلسل اور برائیٹا کارب زیادہ لمبا عرصہ دینے سے کوئی نقصان نہیں ہے-

اس میں ایک رجحان ہے کہ ایک بلڈ پریشر اوپر یا نچلے میں مفید ہوتا ہے دوسرے کو نہیں چھوڑتا- غالباً اوپر کا- اس میں کام کرتا ہے- وہ اگر گر جائے اور نیچے والے کے قریب آجائے تو اس میں بھی بہت نقصان کا خطرہ ہوتا ہے- اس لئے جس مریض کو لمبا عرصہ برائیٹا کارب پر رکھا جائے اس کا بار بار بلڈ پریشر چیک ہونا چاہئے- ہر پندرہ دن کے بعد چیک کر کے دیکھ لیں کہ توازن تو نہیں بگڑ گیا- اگر ایسا ہو تو پھر رک جانا چاہئے- پھر دوبارہ بھی دوا دی جاسکتی ہے- مگر کچھ عرصہ روک کر دیں-

سب سے موثر 'لمبا اثر کرنے والا' وہ یہ ہے کہ آرٹیریو سیکلوسس کے رجحان کو یہ روک دیتی ہے بڑی عمر میں جو اثرات ہوتے ہیں بھول جانے کے اس میں موثر ہے- بڑھاپے کی علامات جلد ظاہر ہونے لگتی ہیں- اس میں برائیٹا کارب کوئی فوری اثر نہیں دکھا سکتا- اس کو سال سال دو دو سال مناسب وقفے کر کے اونچی طاقت میں بار بار استعمال کرتے رہیں تو کوئی منفی اثر پیدا نہیں ہوتا-

اس کے ساتھ کریٹیے گس بھی دینی چاہئے- یہ موٹی ہوتی ہوئی آرٹری کی دیواروں کے لئے بہترین علاج ہے- دل کی بھی طاقت ہے اور دل کو کسی قسم کے خطرے سے محفوظ رکھنے کے لئے احتیاطی یعنی حفظ ماتقدم کے لئے اچھی ہے- اگر اس کا برائیٹا کارب سے کمبی نیشن بنالیں تو وہ خطرہ کہ بلڈ پریشر زیادہ گر کر انہیں نقصان نہ پہنچا دے تو اس کو کریٹیے گس چیک کر لیتی ہے- لمبے عرصے کے لئے بوڑھے مریضوں کے لئے میں برائیٹا کارب کے ساتھ کریٹیے گس دینا پسند کرتا ہوں اور اس سے کبھی کوئی نقصان میرے علم میں نہیں آیا- کافی فرق پڑتا ہے فائدے ہوتے ہیں- بعض دفعہ بعض بیماریاں آکر گزر جاتی ہیں لیکن اثرات چھوڑ جاتی ہیں- ان میں ملیریا ٹائیفائیڈ ہے- اس کو تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ ٹائیفائیڈ ایسی گہری بیماریوں کے بد اثرات کو دور کرنے کے لئے یہ بہت مفید ہے- لیکن کینٹ نے لکھا ہے کہ ملیریا کے لئے بھی بہت مفید ہے- ملیریا بد اثرات چھوڑ جائے جن کا پتہ نہ چلے کہ کس طرح ٹھیک کریں یا علامتیں موجود ہیں مگر ان علامتوں کی دوائیں وہاں کام نہیں کرتیں- ایسی صورت میں برائیٹا کارب کو بھی استعمال کر کے دیکھنا چاہئے-

کینٹ کا اصرار ہے کہ ہر قسم کے Fatty ٹیومر' Insisted Tumors ٹوبر کولر کردار کے وغیرہ پر اس دوا کا مفید اثر ہوتا ہے-

میرے خیال میں یہ مبالغہ ہے- باہر نظر آنے والے موٹے موٹے ٹیومر جو جسم کو بدزیب کر دیتے ہیں اس میں میں نے برائیٹا کارب کو کبھی کام کرتے نہیں دیکھا- لیوپس کے بعض کیسز امریکہ میں تھے جن کو فائدہ نہیں ہوا-

لیوپس کے لئے دیگر اینٹی سورا دوائیں' برائیٹا کارب سے زیادہ گہری دوائیں- سورائینم اونچی طاقت میں- فاسفورس بھی مفید ہے-

لیکن جب کانسٹی ٹیوشنل Constitutional علاج کرنا ہو برائیٹا کارب سے' تو کینٹ کہتا ہے کہ ساری پوٹنسیاں استعمال کرنی چاہئیں- ایک پر رکنا نہیں چاہئے- ہو سکتا ہے کہ یہی وجہ ہو کہ جس سے میں پہلے فائدہ نہ اٹھا سکا ہوں- کینٹ کے خیال میں دو سو ہی کافی نہیں تھوڑے عرصے کے بعد ہزار پھر دس ہزار پھر پچاس ہزار پھر ایک لاکھ- ساری استعمال کرو مناسب وقفے ڈال کر اور دو دو دفعہ دوہرا کر- میرے نزدیک تین تین اور چار چار دفعہ بھی دوہرائی جاسکتی ہے- ایک دو سال یا تین سال کے عرصے پر اس کو دوہرائیں تو گہری کانسٹی ٹیوشنل تکلیفیں جو برائیٹا کارب سے تعلق رکھتی ہیں وہ دور ہو جاتی ہیں-

کاسٹیکم میں بھی ایک خوف ہوتا ہے کہ کچھ ہو جائے گا برائیٹا کارب اس لحاظ سے کاسٹیکم سے ملتا ہے-

ایک دفعہ ایک عورت نے نسبتاً بڑی عمر کی تھیں کہتی تھیں کہ سر ہلاتی ہوں تو دماغ ہلتا محسوس ہوتا ہے- کینٹ نے یہ علامت بیان کی ہے- اس میں مفید ہے-

یہ کہتا ہے کہ اپوپلیکٹک کیسز میں جہاں خون کی سپلائی رکنے سے دماغ کو نقصان پہنچا ہو- Nerves کو دوبارہ محرک کرنے میں برائیٹا کارب مفید ہے-

فاسفورس بھی خون کی شریان پھٹ جانے میں مفید ہے- اگر خون سرخ رنگ کا ہو تو اس میں فاسفورس اور برائیٹا کارب دونوں مفید ہیں- اگر وہ گہرا سیاہی مائل ہو تو اس میں یا تو آرنیکا کام آئے گا یا لیکیسز یا سانپ کے اور زہر جو گہرا اثر کرنے والے ہیں- جو خون کو پھاڑ کر رکھ دیتے ہیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسٹریلیا کا سانپ سنچوریس 'امریکہ میں اسے کاپرہیڈ بھی کہتے ہیں۔ سنگ چور۔ اس میں برائیٹا کارب زیادہ مفید ہے۔

جو میں نے بتایا تھا کہ خون کی نالیوں کی دیواروں پر جو Deposit ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کے ڈیپازٹ بیٹھنے کا رجحان اس میں ہے۔ برائیٹا کارب میں ایلوپیتھک ڈوز میں بڑھا دیتا ہے اور ہومیوپیتھک ڈوز میں کم کر دیتا ہے۔ لیکن ایسے رجحانات میں وقت زیادہ لگتا ہے۔

ایک خوبی اس کی ایسی ہے جو اس کو ساری دنیا مین مشہور کر دے گی۔ وہ ہے بالوں کا گرنا اور گنجا پن۔ بعض دوسری علامات بھی دیکھنی ضروری ہیں۔

نظر گرنے سے روکنا ایک عمر کے بعد جہاں بھی آنکھ پر نظر دھندلانے کا عمل شروع ہو جائے میرا خیال ہے کہ برائیٹا کارب روٹین کے طور پر کھائی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ لیکن اگر آپ ہومیوپیتھک دوائیاں کھاتے رہیں تو نظر زیادہ تیزی سے نہیں گرتی میرا تجربہ ہے۔ میری جب پہلی دفعہ عینک لگی ہے تو نمبر ایک یا پونے ایک کا تھا۔ اور وہ تھی ۵۲ سال کی عمر میں اور جنرل نسیم صاحب نے کہا تھا یہ کیفیت چالیس سال کی عمر میں شروع ہو جانی چاہئے۔ آپ کو تو دیر سے شروع ہوئی ہے۔ دوسرے بعد میں جب بھی دوبارہ نظر چیک کروائی تو اتنی ہی رہی ہے قریباً بہت باریک تحریر نہ ہو تو میں عام آنکھ سے پڑھ لیتا ہوں۔ لیکن کہیں سے مٹا ہوا ہو تو مشکل ہوتی ہے۔ درس وغیرہ میں آپ نے دیکھا ہو گا کہ ایسی مشکل ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھک ادویہ کا یہ بھی فائدہ ہے کہ اعضاء زیادہ دیر تک سلامت رہتے ہیں ورنہ اینٹی بائیوٹک کے اثرات کہیں نہ کہیں مشکل ڈال دیتے ہیں۔ اس لئے کوشش یہی کرنی چاہئے کہ آدمی اینٹی بائیوٹک سے نجات پا جائے۔

ہومیوپیتھک نیچر کیور ہے۔ یعنی جسم خود بخود علاج کرتا ہے۔ ہومیوپیتھک دوا تو صرف جسم کو جگانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ تاکہ نیچر میں جو شفا کی طاقتیں ہیں وہ خود بخود کام شروع کر دیں۔

نظر گرنے سے روکنے کے لئے برائیٹا کارب کھا لیں۔ زنکم میٹ بہت اچھی ہے۔ اور جب بھی کوئی آنکھ کی تکلیف ہو یہی ادویہ استعمال کریں۔

بعض دفعہ آنکھ پر کولیسٹرول لیول ہائی ہونے کا برا اثر پڑتا ہے۔ اس صورت میں کولسٹرینم Cholesterinum اور فائٹولا کا (بیری نہیں بلکہ عام فائٹولا کا) اور فاسفورس ۳۰ میں ملا کے دے دیں۔ لیکن فاسفورس ۳۰ روٹین کے طور پر ملا کر لمبا عرصہ نہیں دینی چاہئے۔ اگر کوئی فاسفورس والی بیماری ہو تو فاسفورس دینے سے کوئی خطرہ نہیں۔ اگر معین فاسفورس کی بیماری نہ ہو اور فاسفورس دینا شروع کر دیں تو خون کو گاڑھا کر دیتا ہے اور اس کی وجہ سے خود ایک خطرہ بن جاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں پہلے کولسٹرول کے لئے دیا کرتا تھا۔ بعض کیسز میں فاسفورس جہاں مزاج کے مطابق تھا حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹرز نے بھی تسلیم کیا کہ ہمارے پاس تو اس کا کوئی علاج نہیں تھا۔ مگر جب اندھادھند استعمال کیا گیا تو فاسفورس سے نقصان پہنچ گیا کیونکہ خون زیادہ گاڑھا ہو کر وہی اٹیک کا موجب بن گیا۔ اس لئے فاسفورس چونکہ اینٹی ہیمریجک دوائی ہے۔ لازماً یہ خون کو کچھ گاڑھا کرنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ اس لئے اس کو بے وجہ مہینوں نہ دیں ضرور نقصان ہو سکتا ہے اگر مرض کا تقاضا ہو تو فاسفورس کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اگر مرض نہ ہو تبھی اس کی Proving ہوتی ہے اس کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ مگر یہاں پروونگ نہیں ہے۔ پروونگ میں تو خون پتلا ہے۔ وہ مریض جن کو لیوکیمیا ہو یا خون بہنے کی بیماری ہے۔ ان کو میں جو دوائیں دیتا ہوں ان میں فاسفورس ضرور ہوتا ہے۔ اس کا اثر بعض دفعہ حیرت انگیز ہوا ہے بیماری کا نشان تک مٹ جاتا ہے۔ اس لئے فاسفورس گہری دوا ہے۔ اس کو علامتوں کے مطابق بے شک دیں۔ لیکن جہاں یہ علامتیں نہ ہوں۔ عام صحت مند انسان ہو' دن نارمل ہو وہاں بے وجہ نہیں دینا چاہئے۔ اسی لئے اب میں نے اس فارمولے میں سے اس کو نکال لیا ہے۔

جو اینٹی کولیسٹرول فارمولا ہے وہ کولیسٹرینم اور فائیٹولا کا اور کولیسٹرینم کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ اینٹی کینسرس ہے۔ ہومیوپیتھک میں کولیسٹرینم جو ردعمل پیدا کرتی ہے وہ کینسر کے خلاف ہے۔ اس لئے جگر کے کینسر میں دوسری دواؤں کے علاوہ کولیسٹرینم دینی بھی مفید ہے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں جب اپنے بیٹے کو فاسفورس دیتی ہوں تو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جب چھوڑتی ہوں تو پھر ہو جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس میں اندازہ کر کے بیماری کے دوبارہ آنے سے چند دن پہلے ہی دوبارہ دے دیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ بھی ایک آرٹ ہے کہ دیکھیں کہ دوا کو کتنا دینا ہے اور کب تک دینا ہے۔

برائیٹا کارب السریشن آف کورنیا میں بھی اس کو دینا مفید ہے۔ گوہانجنی کے رجحان کو روکنے میں بھی یہ برائیٹا کارب مفید ہے۔

کن پیڑے کن پیڑے کا سبب بننے والے گلینڈز کی انفلیمیشن میں بھی مفید ہے اگر اس میں ہارڈنیس (سختی) ہو تو بعض دفعہ اس میں اتنی درد ہوتی ہے (کن پیڑے میں) کہ آدمی کھانا بھی نہیں کھا سکتا۔ یہ نشانی کن پیڑے کی ہے ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کن پیڑے میں بھی برائیٹا کارب استعمال کی جا سکتی ہے۔ دیکھیں اس کو استعمال کر کے۔ چونکہ پولیو کے بداثرات میں بھی یہ مفید ہے اس لئے اگر کن پیڑوں میں بھی یہ مفید ہو تو کوئی بعید نہیں۔ میرا خیال ہے فائدہ مند ہو گی۔ اگرچہ میں نے کبھی دیا نہیں۔

بوڑھے آدمیوں کی زبان کے فالج میں برائیٹا کارب بہت اچھی ہے۔ بوڑھے آدمیوں کی چھاتی ڈھل جائے۔ آوازیں بلغمیں اور کوئی دوائیں اگر نمایاں فائدہ نہ دیں تو برائیٹا کارب کے علاوہ سینگا' اموینکم Ammoniacum اور برائیٹا میور اور برائیٹا کارب۔

ایلیئم سیپا کی ٹھنڈ کان میں شدید درد پیدا کر دیتی ہے۔ اس کان کی درد سے برائیٹا کارب کا بھی بہت تعلق ہے کیونکہ اگر کان کی درد کرانک ہو جائے تو نزلے کے آثار نہ بھی ہوں تو کان کی درد ہوتی رہتی ہے۔ برائیٹا کارب چونکہ انڈیوریشن کو مستقل کرتا ہے اس لئے نزلاتی اثر سے انڈیوریشن ہونے کی وجہ سے کان پر کوئی اثر ہو تو بھاری درد' بوجھل درد سی ہر وقت ہوتی رہتی ہے اور بڑھ جاتی ہے بعض دفعہ کم ہو جاتی ہے۔ اس میں برائیٹا کارب بہت مفید ہے خالی ایلیئم سیپا کام نہیں آئے گی۔ ایلیئم سیپا میں Chronicity ہے نزلے کے لئے۔ لیکن ایلیئم سیپا میں انڈیوریشن کو کم کرنے کی وہ طاقت نہیں جو برائیٹا کارب میں ہے۔

بعض لوگوں کو تھوڑا سا کھانے سے بھی Gagging اور Chocking کی علامت ہوتی ہے۔ یہ کوئی بیماری نہیں لیکن اگر رجحان مستقل ہو تو یہ مطلب ہے کہ فالجی کمزوریاں ہیں۔ اس لئے علاوہ کالی کارب گریفائیٹس بھی اس میں بہت مفید ہیں اور مرک کور بھی۔ یہ ایسی دوائیں ہیں جو ایک دوسرے سے نمایاں فرق رکھتی ہیں پہچانی جاتی ہیں۔ پس کالی کارب گریفائیٹس مرک کور ان کا بھی مطالعہ ضروری ہے' مستقل بیماری کو دور کرنے کے لئے کاسٹیکم اعضا کا فالج ہے اس کا یہاں ذکر نہیں۔ یہاں بڑھتی ہوئی کمزوری کا رفتہ رفتہ بڑھ جانا ایک مستقل رجحان بن جانا۔ اس میں کاسٹیکم کا دخل نہیں اس میں یہی دوائیں ہیں برائیٹا کارب مرکری کالی کارب اور گریفائٹس اور مرکری میں مرکیورک کار۔ مرکیورس سال نہیں۔

سٹول میں گٹھلیاں سی ہوں۔ یہ کئی دواؤں میں ملتے ہیں۔ اس میں بھی ہے۔ نکس وامیکا کی طرح یہ احساس کہ پوری طرح کھل کر اجابت نہیں۔ بار بار جانا پڑے گا۔ اور پیٹ میں درد کا دورہ بھی بعض اوقات اس میں ہوتا ہے۔ اس کی کوئی پہچان ایسی نہیں جو میرے علم میں ہو۔

برائیٹا کارب کے گلینڈز ایک دفعہ سوکھ گئے تو ہر وقت کی درد رہے گی۔

اس میں مردانہ جنسی اور زنانہ جنسی کمزوریوں سے گہرا تعلق ہے۔ وہ میٹریا میڈیکا میں پڑھ کے دیکھیں۔ لیکن اگر بہت اونچی طاقت میں دے دیں تو بعض دفعہ الٹ اثر دکھا دیتا ہے۔ اس لئے رفتہ رفتہ ۲۰۰ سے لے کر ۱۰۰۰ تک دیں۔

عورتوں میں جنسی کمزوریوں میں اگر اس کا اثر رہے تو اس کے ساتھ بانجھ پن بھی چلتا ہے۔ اس کے اکثر گلینڈز تو موٹے ہوتے ہیں لیکن Ovaries کو یہ Dwindle کرتا ہے اووریز سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہیں۔

اگر کسی عورت کو ایگزامینیشن کے دوران یہ بتایا جائے کہ تمہاری اووریز سکڑ گئی ہیں یا سکڑ رہی ہیں تو برائیٹا کارب فوراً استعمال کرنی چاہئے۔ اور یہ جو چیز ہے اووریز کا سکڑنا' یہ بعض اوقات کینسر میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کی فوری احتیاط چاہئے۔ برائیٹا کارب سے امید ہے کہ اکثر صورتوں میں خطرناک صورت حال سے بچا جا سکتا ہے۔

فالج کی مختلف قسمیں لکھی ہیں۔ گلے کا بھی فالج ہو جاتا ہے۔ ٹانگوں کا' لیکن ایک طرف کے فالج میں' میں نے زیادہ تر سلفر' کاسٹیکم' رسٹاکس' جیل سیمیئم اور کیڈمیئم سلف' ان کو مفید دیکھا ہے۔ اوپر اور نیچے جو دھڑ کا فرق ہے اس میں برائیٹا کارب نچلے دھڑ کے لئے بہت اچھا کام کرتا ہے۔ اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جن کی طرف انسان کا دماغ نہیں جاتا۔ کاکولس چکروں کی دوا ہے لیکن ایسے نچلے دھڑ کے فالج جن پر اور کوئی دوا اثر نہ کر رہی ہو۔ بہت اونچی طاقت میں کاکولس دیں تو ان میں جان پڑنی شروع ہو جاتی ہے۔ بہت پیچیدہ مسئلہ ہے ہومیوپیتھک دواؤں کی تشخیص۔ ان کو الگ الگ کرنا۔ اسی لئے میں نے کہا تھا کہ بار بار پڑھنا ضروری ہے۔ بڑی کثرت سے ان کو پڑھیں۔ یہاں تک کہ وہ رفتہ رفتہ بیٹھ جائیں ذہن میں جم جائیں۔

اس کی کھانسی کا ایک عجیب نشان ہے کہ جب تک مریض پیٹ کے بل لیٹا رہے تو کھانسی میں افاقہ ہوتا ہے۔ ہر دوسری کروٹ پر کھانسی اپنا نارمل کورس لیتی ہے۔ لیکن جب اوندھے منہ لیٹے تو افاقہ ہوتا ہے۔

موکے بھی ہر قسم کے اس کے دائرے میں ہیں۔ پاؤں کی بدبو میں بھی برائیٹا کارب اثر دکھاتی ہے۔ نچلے دھڑ میں اچانک تیز درد بھی اس میں لکھا ہے۔ ہو سکتا ہے یہ فالج کا پیش خیمہ ہو۔

ایک بچے کو میں نے سلفر اور برائیٹا کارب باری باری دی اور دوسرے کو سلفر اور رسٹاکس باری باری دی۔ دونوں کو فائدہ ہوا۔ ایک کو تو اتنا فائدہ ہوا کہ پہچانا نہیں جا سکتا تھا غالباً وہ برائیٹا کارب کا کیس تھا اس بچے کی ٹانگیں پولیو سے ٹیڑھی ہوئی تھیں۔ چھ ماہ یا سال کے بعد والدین لائے اور بچہ کو چلا کر دکھایا (جس کو گود میں اٹھا کر لائے تھے) اور ڈاکٹر کہتے تھے کہ یہ عمر کے ساتھ بڑھے گی۔ کم نہیں ہو گی۔ اس کے بعد وہ بچہ جرمنی میں بھی ملا۔ مکمل صحت تو نہ تھی کچھ کمی تھی۔ مگر نارمل زندگی میں چلتا پھرتا تھا۔

ہومیوپیتھک دوائیں دیکھنے میں تو میٹھی گولیاں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ صباح الدین احمد

ایک ایمان افروز واقعہ

مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب نے مجلہ الجامعہ ربوہ میں اشاعت کے لئے ایک دفعہ لکھا:-

محترم داداجان حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی وفات کے وقت محترم والد صاحب خلیفہ صلاح الدین صاحب اور آپ کے دوسرے بہن بھائی عمر میں بہت چھوٹے تھے۔ حضرت امام جماعت الثانی نے بالکل اپنے بچوں کی طرح سب کا خیال رکھا۔ ان کی نگرانی فرمائی اور تعلیم کے بارے میں ہر سہولت مہیا فرمائی۔ بڑے ہونے پر سب کی شادیاں کیں پھر سب کی اولادوں پر بھی شفقت فرماتے رہے۔ آپ گھر کی معمولی معمولی باتوں میں دلچسپی لیتے اور مفید مشورے عنایت فرماتے۔ ہماری پھوپھی جان حضرت ام ناصر (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اپنے بھائی بہنوں کا ایک والدہ کی طرح خیال فرماتی رہیں۔

ماسٹر محمد حسین صاحب کی روایت ہے کہ ایک رات آپ اپنی دکان میں جو کہ احمدیہ چوک قادیان میں واقع تھی۔ دیر تک کام کرتے رہے۔ دو بجے کے قریب حضرت امام جماعت الثانی وہیں سے گذرے۔ آپ کے ہاتھ میں لالٹین تھی۔ ماسٹر صاحب کے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا کہ ابھی اطلاع آئی ہے کہ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی طبیعت کچھ ناساز ہو گئی ہے۔ ہم بیمار پرسی کے لئے جارہے ہیں۔ رات کا اندھیرا۔ سردیوں کی رات۔ لالٹین کی روشنی۔ اور پھر (رہائش گاہ امامت) سے حضرت امام جان کے ہمراہ بہشتی مقبرہ والے باغ کا لمبا فاصلہ یہ سب اس جذبہ محبت کا پتہ دیتا ہے جو آپ میں پایا جاتا ہے۔ میرے والد صاحب خلیفہ صلاح الدین صاحب کی شادی میں چند رکاوٹیں تھیں۔ حضرت صاحب نے اپنی طرف سے آپ کا پیغام حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر کے ہاں بھجوایا اور فرمایا اس کا ذمہ میں لیتا ہوں انہوں نے کہا میرے نکاح کے ساتھ ہو گا۔ سو آپ کے نکاح ہمراہ حضرت ام متین صاحبہ کے موقع پر ہی والد صاحب کا نکاح پڑھا گیا۔ حضرت صاحب نے اس ذمہ داری کو پوری طرح نبھایا۔ ہم سب بھائی بہنوں سے حضرت صاحب کا سلوک بچوں کا سا رہا۔ خاص طور پر خاکسار کو حضرت صاحب نے اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ آپ فرمایا کرتے کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ والد صاحب کو آپ نے تحریری طور پر فرمایا اس تمہارے لڑکے کو میں لیتا ہوں۔

حضرت صاحب نے خاکسار کی پیدائش سے قبل ہی فرمادیا تھا کہ لڑکا ہو گا اور اس کے چھ بھائی اور ہوں گے۔ پھر آپ نے سب کے نام تجویز فرمائے۔ محترم سید میر داؤد احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت صاحب نے میرے سامنے ڈکشنری منگوائی اور سات نام تجویز فرمائے۔ چار لڑکوں کی پیدائش کے بعد حضرت اماں جان نے فرمایا کہ بھائیوں کے ساتھ بہنیں اچھی لگتی ہیں۔ دعا کریں کہ اب لڑکی پیدا ہو۔ حضرت صاحب نے کچھ دیر کے بعد فرمایا کہ ہاں اب لڑکی ہو گی۔ ہم سات بھائیوں میں سے تین وفات پا گئے اس کے بعد ہمیں اللہ تعالیٰ نے بہن عطا فرمائی۔ میری ہمشیرہ کے پیدا ہونے پر حضرت صاحب نے فرمایا کہ بس یہ آخری بچی ہے اور ساتھ ہی اس کا نام امتہ الآخر تجویز فرمایا۔ (یہ واقعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے تعلق باللہ اور قبولیت دعا کا ایک چمکتا ہوا نشان ہے)

یاد رفتگان

رفیق احمد نعیم

مکرم یار محمد لسکانی

مورخہ 8/5/95 کو مکرم یار محمد لسکانی ایک عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئے۔

آپ بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کے رہنے والے میر بخش صاحب کے بیٹے اور مکرم خان محمد امیر جماعت احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خان کے بڑے بھائی تھے۔ آپ ایک مخلص انسان تھے۔ ملنسار' سچے' شریف النفس' ہمدرد' انسانیت نواز' بااخلاق بلند کردار' شیریں گفتار' منصف مزاج اور راسخ العقیدہ احمدی تھے احمدیت اور امامت سے والہانہ عشق رکھتے تھے۔ ان کی محبت اور طاعت کو اپنا جزو ایمان سمجھتے تھے۔ ہمیشہ مسکراتے رہنا اور دوسروں کو ہمیشہ مسکراتے رہنے کی تلقین کرنا۔ ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونا اور مخلوق خدا کی حسب توفیق خدمت کرتے رہنا ان کی زندگی کا مقصد تھا۔ اپنے تو اپنے غیر بھی آپ کی اس خوبی کے قائل تھے اسی لئے سب آپ کی دلی عزت کرتے تھے۔ جب کوئی بات بگڑ جاتی کوئی مسئلہ طوالت اختیار کر لیتا کوئی تنازعہ بڑھ جاتا کوئی معاملہ لاینحل معلوم ہوتا انصاف کی ضرورت محسوس ہوتی تب ہر شخص کی نظر آپ پر پڑتی سب جانتے تھے کہ آپ احمدی ہیں مگر اس سے بے نیاز آپ ہی کو ہر گتھی سلجھانے کی دعوت دی جاتی پھر اس پر مستزاد یہ کہ آپ کے فیصلے پر ہر صورت میں فریقین صاد کرتے کسی کو بھی اختلاف کا یارا نہ تھا۔ ان تمام خوبیوں کے علاوہ سخاوت اور مہمان نوازی آپ کا طرہ امتیاز تھی۔ آپ کو اس دور کا ایک حاتم کہا جائے تو مبالغہ نہ ہو گا۔ درجنوں' بیسیوں مہمان آجاتے تو آپ کی خوشی انتہا تک پہنچ جاتی نہایت خندہ پیشانی سے ان کا استقبال کرتے اور اپنی تمام تر غربت و کم مائیگی کے باوجود ان کی شایان شان مہمان نوازی کرتے۔ ان کی طویل زندگی میں کبھی ایسا دن نہیں آیا جب ان کے گھر مہمان آیا اور وہ مایوس اور محروم لوٹا ہو۔ آدھی رات ہوتی یا دوپہر کی کڑکتی دھوپ ہمہ وقت مہمانوں کا تانتا بندھا رہتا۔ دور و نزدیک سے لوگ آتے۔ آشنا و ناآشنا سب سے برابر سلوک ہوتا۔ آنے والے آپ کا گھر پوچھتے اور ان کی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوتے آپ کے آس پاس بڑے بڑے گدی نشین موجود تھے مگر کھانا اور ضیافت کا اعزاز آپ ہی کو حاصل ہوتا۔

مثالی کردار تبھی بن سکتا ہے اگر انسان دل میں انسانیت کا غم رکھتا ہو۔ حساس دل و دماغ کا مالک ہو اور ساتھ ساتھ ہمت و جرات کا بھی مالک ہو۔ وہ محبت اور خدمت کے سلسلے میں رنگ و نسل' قوم و مذہب دیس پردیس کسی بھی بات کا قائل نہ ہو محض انسان کے لئے دل میں درد رکھتا ہو اس کی ذات ارضی برائیوں اور ناانصافیوں کے خلاف ایک چیلنج ہو۔ اس کا ہر قول و فعل محض خدا کے لئے ہو۔ سب باتیں اور اوصاف موجود ہوں تو وہ شخصیت اپنے اثر کے لحاظ سے اہم شخصیت ہوتی ہے۔ یہ امتیاز یار محمد صاحب لسکانی کو حاصل تھا۔ ہر تیر راستے ہی میں توڑ دیا جاتا۔

یہ بلند حوصلہ' بلند نظر اور فراست و دانائی رکھنے والے انسان تھے۔ وہ جس محفل میں آ بیٹھتے وہ زعفران زار بن جاتی اور جہاں سے اٹھ جاتے وہ جگہ سونی ہو جاتی۔ ایک لمبا عرصہ بطور صدر جماعت کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ عبادات کے پابند دعاگو اور متقی انسان تھے۔ اظہار عقیدہ میں نہایت بے باک تھے۔

خدا کی تقدیر اٹل ہے اور موت برحق وہ مرنجان مرنج انسان بھی اسی الٰہی تقدیر کے تحت ہم سے جدا ہو گئے مگر اپنے حسن عمل اور اپنی خوش گفتاری کے باعث مدتوں ہمارے اور اس علاقے کے لوگوں کے دل و دماغ پر حکمرانی کرتے رہیں گے۔

ناصر الدین

میرا خاندان

1- میرے پڑدادا (داداجان کے والد محترم) حافظ فتح محمد خان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ تھے۔ آپ عربی اور فارسی زبان کے عالم تھے اور بستی مندرانی میں مثنوی مولانا روم کا درس دیا کرتے تھے۔

2- میرے والد صاحب کے چچا جناب مولانا ظفر محمد ظفر صاحب جماعت احمدیہ کے مشہور شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ بھی رہ چکے ہیں۔

3- میرے نانا نور محمد صاحب' حضرت بانی سلسلہ کے رفیق تھے۔ آپ نے پنجابی زبان میں کئی اچھی نظمیں کہی ہیں۔

4- میرے ماموں جان مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کا شمار مشہور احمدی شعراء میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ فجی' انگلستان' ملائشیا' اور مغربی افریقہ کے ممالک میں خدمت دین بجا لاتے رہے ہیں۔

5- میرے دو خالو جان عبدالحکیم صاحب اور عبدالمجید صاحب (برادران) بالترتیب مغلپورہ جماعت لاہور اور میرپور جماعت (آزاد کشمیر) میں امیر جماعت رہ چکے ہیں۔

6- میرے خالو جان خواجہ خورشید صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل ہیں اور کئی سال سے خدمت دین بجالا رہے ہیں۔

7- میرے ماموں جناب منور احمد صاحب سابق امیر جماعت ملتان رہ چکے ہیں حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے آپ کے سسر ہیں۔

8- میرے خالو زاد بھائی میاں عبدالرزاق احمد صاحب امیر جماعت میرپور آزاد کشمیر ہیں۔

9- میرے ماموں بابو عبداللطیف صاحب ایک عرصہ سے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں خدمت دین بجالا رہے ہیں۔

ایک اچھی بات

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں مکہ میں بیمار ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو مجھ سے فرمایا کہ اگر تم اپنے پیچھے اپنے وارثوں کو غنی چھوڑ کر جاؤ تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں ایسی حالت میں چھوڑ کر جاؤ کہ وہ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

طیارے واپس کرنے کیلئے صدام کا ایران سے مطالبہ

عراق کے صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ اگر ایران اس سے تعلقات بہتر بنانا چاہتا ہے تو وہ 148 طیارے واپس کردے جو خلیج کی جنگ کے دوران پناہ کے لئے عراق نے ایران بھجوائے دیئے تھے۔ ایران عراق جنگ (جو آٹھ سال جاری رہی) کے اختتام کی یاد منانے کے موقع پر ٹیلی ویژن پر ایک تقریر میں صدر صدام حسین نے کہا کہ ہم سے یہ غلطی ہوئی کہ ہم نے یقین کر لیا کہ ایران یہ طیارے جنگ کے بعد واپس کردے گا۔ کیونکہ وہ خود بھی اسی کے خلاف ہے جس کو وہ عظیم شیطان کہتا ہے۔ یاد رہے کہ ایران میں امریکہ کو عظیم شیطان کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران ہم سے تعلقات کو بہتر بنانے کا خواہشمند ہے تو اسے ہماری چیزیں واپس کردینی چاہئیں۔

عراق کے صدر نے ایک بار پھر ایران کی طرف امن کا ہاتھ بڑھایا ہے اور ساتھ ہی کہا ہے کہ اس سے پہلے ایران امن کے لئے سینکڑوں مواقع گنوا بیٹھا ہے۔ جو عراق نے اسے مہیا کئے تھے۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے ایرانیوں پر یہ بات واضح کردی ہے کہ عراق کے خلاف اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باوجود ہم اپنے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ایران اچھی طرح جانتا ہے کہ امریکہ کی طرف سے عراق پر عائد پابندیوں کی وجہ سے عراق کی اقتصادی حالت اچھی نہیں ہے۔

عراق کا کہنا ہے کہ اس نے 148 طیارے، جن میں سے 115 فوجی اور 33 سویلین طیارے تھے ایران بھیجے تھے تاکہ امریکہ اور اس کے ساتھیوں کی طرف سے شدید بمباری سے ان طیاروں کو بچایا جاسکے۔ لیکن ایران کا کہنا ہے کہ اس نے صرف 22 طیاروں کو خلیج کی جنگ کے دوران پناہ دی تھی۔

○○○

کیوبا کی مشکلات

کیوبا کے صدر فیڈل کاسترو نے گذشتہ اتوار کے روز کہا کہ امریکہ کی پالیسی جو وہ کیوبا کے خلاف اختیار کر رہا ہے اس میں بہت سا دخل (HAWKS) ہاکس کا ہے۔ اور انہوں نے اپنے حمایتیوں سے کہا کہ وہ اس بات کی امید نہ کریں کہ امریکہ نے جو دسیوں سال پہلے کیوبا کے خلاف پابندیاں لگائی تھیں وہ جلد اٹھالی جائیں گی۔ کاسترو نے اپنے لاکھوں حامیوں کے ساتھ ایک مارچ کیا اور کیوبا کے لوگوں سے کہا کہ وہ چین سے بھی زیادہ صبر کا مظاہرہ کریں۔ یہی ایک صورت ہے جس سے ہم پابندیوں کو ختم کرواسکتے ہیں۔ اگر انتہا پسند لوگ فتح یاب ہو جائیں اور سینیٹ کا دوبارہ کنٹرول حاصل کرلیں بلکہ حکومت کا بھی تو یہ ہمارے لئے ایک خطرناک وقت کا پیش خیمہ ہو گا۔ ہمیں زیادہ دھمکیاں دی جائیں گی اور ہماری راہ میں زیادہ روڑے اٹکادیں گے۔ اس لئے یہ بات کہنا مبالغہ آمیزی نہیں ہے کہ اگر سو سال بھی لگ جائیں تو ہم یہ سو سال بہت لگن سے کوشش کریں گے کیونکہ وقت کی اہمیت نہیں ہے۔ امریکہ نے 1962ء میں کیوبا پر پابندیاں لگائی تھیں اور یہ وہ وقت تھا جب اس سے تین سال پہلے انقلاب آیا تھا۔ اور ایک سال پہلے کاسترو نے مشرقی بلاک کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اب چونکہ سوویٹ یونین ٹوٹ پھوٹ چکا ہے۔ اس لئے کیوبا خاصی مشکلات میں مبتلا ہو گیا ہے۔ لیکن ان کا خیال ہے کہ سوویٹ یونین کے ٹوٹنے پھوٹنے سے نہیں بلکہ امریکہ کی طرف سے پابندیاں لگائے جانے کی وجہ سے ہماری مشکلات روز بروز بڑھ رہی ہیں۔

○○○

فلسطینیوں کی جاسوسی

اسرائیل نے مذہبی جماعتوں کے اتحاد میں تنظیم آزادی فلسطین کے حکام کے متعلق جاسوسی کرنے کے لئے ایک خاص نیٹ ورک قائم کر دیا ہے۔ اور یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ مشرقی یروشلم میں ان کے مرکز کو بند کروایا جائے۔ کچھ لوگ جن کے پاس پستول تھے اور دستی ٹیلیفون اور ویڈیو کیمرے وہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ وہ فلسطینیوں کی جاسوسی کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ پر امید ہیں کہ فلسطینیوں کو مشرقی یروشلم سے نکال دیا جائے گا۔ اسے فورم برائے عظیم یروشلم بھی کہا جاتا ہے وہ چاہتے ہیں کہ ان کا ہاتھ وہاں بالا رہے اور فلسطینیوں کو وہاں کوئی مرکز قائم نہ کرنے دیا جائے۔

○○○

دو اخباروں کی بندش

غازہ شہر سے پتہ چلا ہے کہ یاسر عرفات کی فلسطینی انتظامیہ نے دو اخبار بند کر دیئے ہیں۔ یہ اخبار تنظیم آزادی فلسطین کے خلاف ہیں۔ غازہ شہر میں الوطن اور الاستقلال کے دفاتر میں ان کے کارکن آئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہاں نوٹس لگے ہوئے تھے کہ آئندہ احکام جاری ہونے تک یہ دفاتر بند رہیں گے۔ ان میں یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ ان میں داخلہ غیر قانونی ہے۔ الوطن کے ڈائریکٹر رازی قاصد نے کہا کہ حکام کو اس بات پر غصہ آیا ہے کہ جمعرات کے شمارے میں یہ لکھا گیا تھا کہ عرفات نے اپنی بیٹی زہوا کی تصاویر ایک فرنچ کمپنی کو سوا ملین یعنی تیرہ لاکھ ڈالر میں فروخت کی ہیں۔ مضمون کا عنوان تھا۔ "زہوا۔ ایک فرانسیسی کمپنی نے یہ نام خرید لیا ہے۔" اور لندن کے ایک اخبار کا حوالہ دیا تھا۔

○○○

ٹمپل ماؤنٹ کی عبادت گاہ

اسرائیل نے ایک ہزار اسرائیلی پولیس کی نفری کو پرانے یروشلم میں متعین کر دیا ہے تاکہ ٹمپل ماؤنٹ پر مسلمانوں اور یہودیوں کے آپس کے جھگڑے روکے جائیں۔ ٹمپل ماؤنٹ دونوں مذاہب کے پیروکاروں کے لئے مقدس مقام ہے۔ گاڑیوں کو پرانے شہر میں داخل ہونے سے روک دیا اور سرکاری ریڈیو نے بتایا کہ گولی مار چھتوں پر متعین کر دئے گئے ہیں۔ یہودی چاہتے تھے کہ ماؤنٹ پر اپنی عبادت کریں۔ یہ وہ جگہ ہے جو رومن لوگوں نے 70 عیسوی میں تباہ کر دی تھی۔ آج اس جگہ پر ڈوم آف راک اور الاقصیٰ مساجد قائم ہیں اور ایک مسلمان مذہبی انتظامیہ ان کا انتظام کرتی ہے۔ اسلام میں یہ تیسری سب سے زیادہ مقدس جگہ ہے۔ دیوار گریہ پر ہزاروں یہودی جمع ہو رہے تھے یہ جگہ ماؤنٹ کے بالکل دامن میں ہے وہ وہاں ڈیشابیب کا دن منانا چاہتے تھے۔ یہ دن اس ٹمپل کی تباہی کا دن تھا۔ اب اس ٹمپل کی یہ دیوار رہ گئی ہے۔ جسے یہودی سب سے زیادہ مقدس مقام مانتے ہیں۔ اس واقعہ پر سینکڑوں مسلمان یہودیوں کو وہاں جانے سے روکنے کے لئے موجود تھے۔

The Canvas

Whenever I close my eyes I see
A canvas on the wall
I do not see the figures there
But shadows, one and all.

They seem to think and talk and walk
And make a hazy sign
Like fettered men they feel uneasy
For freedom, pant and pine

From side to side they walk and show
'Tis small, too small a place
They want to run across and flee
Not leaving behind a track or trace

But when I try to recognise
I see that they are none but I
The canvas is my span of life
That I have lived in years gone by

My words and deeds are chained to past
The past that's now no more
My shadows wish to flee from there
For, past is nothing but a clumsy bore.

SONGS OF THE SOUL

کینوس

جب میں اپنی آنکھیں موند لیتا ہوں
تو میں دیکھتا ہوں
کہ میرے سامنے دیوار پر ایک کینوس ہے
مجھے وہاں کوئی شکلیں تو نظر نہیں آتیں
لیکن ہر چیز ایک سایہ محسوس ہوتی ہے
ایسے لگتا ہے یہ سائے سوچتے ہیں
گفتگو کرتے ہیں
اور چلتے پھرتے ہیں
اور دھندلے سے اشارے کرتے ہیں
جیسے لوگ زنجیروں میں بندھے ہوں
اور وہ بے قراری کا اظہار کر رہے ہوں
اور چاہتے ہوں کہ انہیں آزادی ملے
اور آزادی کے لئے وہ رو دھو رہے ہوں
وہ ایک طرف سے دوسری طرف جاتے ہیں
اور اس بات کا اظہار کرتے ہیں
کہ یہ جگہ ان کے لئے بہت تھوڑی ہے
وہ اس کینوس سے نکل جانا چاہتے ہیں
اور یہاں سے بھاگ جانے کی کوشش کرتے ہیں
چاہتے ہیں کہ ان کے یہاں سے نکل جانے کے بعد
ان کا کوئی نشان باقی نہ رہے
لیکن جب میں ان سایوں کو پہچاننے کی کوشش
کرتا ہوں
تو میں دیکھتا ہوں
کہ یہ تو میں خود ہوں
اور کینوس میرا عرصہ حیات ہے
جو میں نے گزشتہ سالوں میں عبور کیا ہے
میرے الفاظ اور میرے اعمال ماضی کے ساتھ
زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں
اس ماضی کے ساتھ جو اب موجود نہیں ہے
میرے سائے وہاں سے بھاگ نکلنا چاہتے ہیں
کیونکہ جہاں تک ماضی کا تعلق ہے
وہ تو ایک ناخوش گوار اکتاہٹ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 4

لگتی ہیں مگر بہت گہرے اثرات رکھتی ہیں۔

کلکیریا فلور ایک دوا ہے کلکیریا فلور۔ کلکیریا کارب کی طرح کلکیریا فلور انڈیوریشن کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ اور آنکھ کے متعلق کلکیریا فلور بھی ایک دوا ہے۔ بہت گہرا اثر رکھنے والی۔ انڈیوریشن اور ڈیپازٹ کے خلاف بہت ہی موثر ہے۔ دانتوں کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ اس لئے برائیٹا کارب میں جہاں انڈیوریشن ہیں مسکولر اور دوسری' کلکیریا فلور میں ہڈیوں کی نشو نما کا ذکر ملتا ہے۔ اس کی انڈیوریشن کا اثر جسم کے ہر حصے پر ہے۔ یعنی ہڈیوں تک پر اس کا اثر ہے۔

Tendens میں نوڈیول بن جاتے ہیں۔ سب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ایک کیس میں کلائی میں ٹیومر تھا اس کو میں ٹھیک نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو میں نے روٹا وغیرہ روٹین کی دوائیں دی ہیں۔ لیکن بعد میں جب میں نے کلکیریا فلور استعمال شروع کیا تو بہت سے مریضوں کو بہت نمایاں فائدہ ہوا ہے۔ اس کو بھی میں نے پیغام بھجوایا تھا کہ کلکیریا فلور استعمال کرو۔ معلوم نہیں استعمال کیا یا نہیں۔ لیکن یہ فرضی بات نہیں ضرور اثر دکھاتی ہے۔ اکثر کیسز میں اثر دکھاتی ہے۔

گھٹنوں کے خم میں بعض دفعہ گٹھلیاں بنتی ہیں ان میں بھی کلکیریا فلور بہت اچھی چیز ہے۔

جتنے بھی یوٹرس کے ٹیومر کے میرے نسخے ہیں ان میں کلکیریا فلور ضرور شامل ہوتا ہے۔ کیونکہ کلکیریا فلور اکیلا بھی میں نے دیکھا ہے بہت موثر ہے۔ ہر قسم کی گٹھلیاں کینسرس بھی ہوں تو اس میں کلکیریا فلور کو استعمال کرنا چاہئے۔

Cornea کے کونے اگر سخت ہو گئے ہوں تو ان میں یہ بہت اچھا ہے۔ Adenoids جو ناک میں ہو جاتے ہیں ان میں بھی بہت مفید ہے۔

ایسے ٹانسلز جو کرانک ہو کر پتھر بن گئے ہوں جہاں برائیٹا کارب فیل ہو جائے اس میں بھی یہ زیادہ گہری دوا ہے۔ کلکیریا فلور۔ غیر معمولی طاقت کی دوا ہے۔

اسی طرح انسان کے مردوں اور عورتوں کے جنسی اعضاء میں اس قسم کی تکالیف کے لئے بہترین علاج ہے یوٹرس میں تو خدا کے فضل سے بہت ہی اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اعضائے رئیسہ میں خون کی نیلی رگ بلیڈ بھی کرنے لگ جاتی ہے اس میں یہ بہت اچھی ہے۔ چھاتی کی گٹھلیوں میں۔ سروائیکل گلینڈز کے خطرناک کینسر میں بھی کلکیریا فلور اچھا اثر دکھاتی ہے۔

سلیشیا سے اپنے اثر میں یہ ملتی ہے۔ یہ وہی دوا ہے جس کو میں نے ایک دفعہ بغیر علم کے ایک معلم کو دیا تھا ہیمورائیڈز کے لئے۔ ان کو گلہڑ تھا۔ یہ ہیمورائیڈز (بواسیر) میں بھی بہت اچھی ہے۔

پرانے مو کے جو نیچے سوج جاتے ہیں اور ہر وقت تکلیف کا سبب بن جاتے ہیں۔

بواسیر کے لئے دی تھی۔ ان کو سخت بخار چڑھا۔ ایک ہفتہ میں گلہڑ گھل گیا۔ پہلے وہ ہمیشہ کپڑا لپیٹ کر رکھتے تھے۔ ہفتہ بعد آئے تو گلہڑ کی تھیلی باقی تھی گلہڑ گھل گیا تھا۔ تو کلکیریا فلور بہت گہرے اثر والی دوا ہے۔

موتیا کا علاج ایک آدمی جن کی ۹۰ سال عمر تھی ان میں میں نے کیٹریکٹ (موتیا) کے لئے زنکم سلف کی اونچی طاقت دی اور ایک کلکیریا فلور کی CM اور بالکل شیشے کی طرح آنکھ صاف ہو گئی۔ اور بھائی منور نے میرے پاس بھجوایا تھا کہ اس کا اور کوئی علاج نہیں ہے۔ آپریشن ہو نہیں سکتا۔ عمر اتنی بڑی ہو گئی ہے۔ تو وفات تک پھر ان کو آنکھ کی تکلیف نہیں ہوئی مگر کالا موتیا میں مفید نہیں ہے۔ اس میں اعصابی تکالیف یا Veins سے تعلق رکھنے والی چیزیں مفید ہیں جیل سیمیم بہت اچھا کام کرتی ہے۔ کلکیریا فاس بہت اچھی ہے۔

زنکم میٹ ناخونہ (ٹریکیئم) کے لئے بہت مفید ہے۔ چند خوراکیں بالکل صاف کر دیتی ہیں آنکھ کو۔ میرے پاس تو ناخونہ کا آج تک کوئی کیس نہیں آیا جو زنکم میٹ کے علاوہ کسی اور چیز کا محتاج ہوا ہو۔

بقیہ صفحہ 1

کے جلوہ کے بعد انسان کا اپنا کچھ باقی نہیں رہتا سب کچھ اللہ کا ہو جاتا ہے اور جب محبت کا یہ مقام انسان کو حاصل ہو جائے تب وہ اپنی پہلی زندگی تو ختم کر چکا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے ایک نئی زندگی عطا ہوتی ہے اور یہ نئی زندگی ایسی ہے کہ جس کا ہر سانس خدا تعالیٰ کے لئے وقف ہے جس کا ہر جذبہ' جس کی ہر خواہش' جس کی ہر لذت خدا کے لئے اور خدا سے بے کوئی چیز اس کی اپنی باقی نہیں رہتی۔ اس دنیا میں جو عام قانون چل رہا ہے اس کے مطابق دین حق کا پیرو کار بھی ہندو بھی' سکھ بھی' عیسائی بھی' دہریہ بھی' بد مذہب بھی' خدا تعالیٰ کو گالیاں دینے والے بھی ایک نئی زندگی گذار رہے ہیں۔ وہ زندگی تو ختم ہو گئی لیکن ایک (صاحب ایمان) کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ اور یہ زندگی اسے ایک موت کے بعد حاصل ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کے لئے ایک موت قبول کرتا اور خدا کی عطا سے ایک نئی زندگی کو پاتا ہے اس نئی زندگی میں اس کے تمام خیالات' اس کے تمام رجحانات اس کے تمام جذبات' اس کے تمام تعلقات ایک نیا رنگ رکھتے اور اللہ کی روشنی سے منور اور اس کی محبت سے اصلاح یافتہ ہوتے ہیں اور نئی زندگی میں جو تعلقات غیر اللہ سے ہوتے ہیں وہ اپنے اندر ایک نیا رنگ رکھتے ہیں۔ دنیا کے لئے دنیا سے تعلق نہیں رکھا جاتا۔ خدا کے لئے خدا کی مخلوق سے تعلق پیدا کیا جاتا ہے اور یہ محبت کا مقام انسان کو یہ سبق دیتا ہے۔ کامل اطاعت کے بعد انسان یہ جانتا ہے کہ میں یہ دوسری زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔ نہ اس زندگی کو قائم رکھ سکتا ہوں جب تک کہ مجھے دعا کا سہارا حاصل نہ ہو۔

(از خطبہ 31۔ جنوری 1969ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیز مبشر احمد ارشد ابن مکرم خورشید محمد صاحب مصطفیٰ آباد لاہور پچھلے ایک ماہ سے زیادہ عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ اور یرقان بیمار ہے۔ ٹائیفائیڈ سے اب آرام ہے مگر یرقان کا عارضہ ابھی تک ہے۔ عزیز کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم نصیر احمد ناصر بٹ صاحب ابن مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت مانوالہ 203 فیصل آباد 95-8-9 کو تارکول کا ڈرم گرم کروا رہا تھا ڈرم کے پھٹنے سے آگ کے شعلے کی لپیٹ میں آگیا چہرہ سینہ اور بازوؤں کا سامنے کا حصہ بری طرح جھلس گیا فوری طور پر مقامی ڈاکٹر سے طبی امداد حاصل کی اس کے بعد سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل کروا دیا گیا۔ اب گھر میں زیر علاج ہے تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

تبدیلی نام

○ میں نے اپنا نام انیسہ پروین سے تبدیل کر کے انیس بیگم رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

انیس بیگم بنت محمود احمد
14/17 دار الیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان داخلہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

○ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر اہتمام مختصر المیعاد کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ شیڈول کے مطابق سادہ کاغذ پر درخواستیں مطلوب ہیں۔

ا۔ نام کورس۔ اعلیٰ کورس برائے مالی
شعبہ۔ ہارٹیکلچر
آغاز کورس۔ تین ستمبر
دورانیہ۔ 3 ماہ
اہلیت۔ مالی کلاس پاس ہو یا بطور مالی تین سالہ تجربہ
فیس۔ 20 روپے ماہوار
فیس داخلہ۔ 20 روپے
درخواست دینے کی آخری تاریخ 23۔ اگست 95ء

اا۔ نام کورس۔ مرغیوں کی خوراک
شعبہ۔ اینمل نیوٹریشن
آغاز کورس۔ تین ستمبر
دورانیہ۔ 2 ہفتے
اہلیت۔ مڈل پاس
فیس۔ 20 روپے ماہوار
فیس داخلہ۔ 20 روپے
درخواست دینے کی آخری تاریخ۔ 23۔ اگست 95ء

داخلہ کے خواشمند مذکورہ بالا شیڈول کے مطابق متعلقہ شعبہ سے رابطہ کریں۔

اعلان داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین فیصل آباد

○ ادارہ ہذا نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ سی کام 2۔ ڈی کام 3۔ ڈی۔ ڈی۔ ایم (تین سالہ ڈپلومہ) 4۔ الیکٹرونکس (تین سالہ ڈپلومہ)

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 95-8-15 مقرر ہے۔ 95-8-19 کو انٹرویو ہو گا۔ کم از کم میٹرک پاس خواتین داخلہ کی اہل ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 95-8-7 ملاحظہ فرمائیں۔

اعلان داخلہ

(سی کام) سیکنڈ شفٹ گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی گوجرانوالہ

○ سی کام کورس سیکنڈ شفٹ میں داخلہ فارم وصول کرنے کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ 95-8-17 تک درخواست فارم جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ 22'23 اگست کو صبح نو بجے انٹرویو ہوں گے۔ مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 95-8-7 ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 13 اگست-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ باڑہ میں تنظیم اتحاد علماء کے خلاف ملیشیا فورس اور فرنٹیئر کانسٹیبلری نے اچانک آپریشن شروع کر دیا جس سے جنگ ہوئی اور ملیشیا کے ۶- افراد سمیت کل ۱۲- ہلاک ہوئے قبائلی توپیں لے کر میدان میں آگئے۔ راکٹوں سے مسلح قبائلیوں نے فرنٹیئر کانسٹیبلری کو قلعوں میں بند کر دیا۔ اور مختلف علاقوں میں مورچے قائم کر لئے۔ حکومت نے بکتر بند گاڑیاں پہنچادیں۔ نیم فوجی دستے الرٹ ہو گئے۔ گورنر سرحد نے عوام سے تعاون کی اپیل کر دی۔ دونوں اطراف سے بھاری خود کار ہتھیاروں سے شدید فائرنگ کی گئی۔ ۱۸- افراد زخمی ہو گئے۔ ۱۰ گھنٹے کی لڑائی کے بعد ۲۰- اگست تک فائر بندی کر دی گئی۔ ملیشیا نے بکتر بند گاڑیوں سے علاقے کا چاروں طرف سے محاصرہ کر لیا۔ تمام ٹیلیفون کاٹ دیئے گئے۔ انتظامیہ ہر صورت میں امن و امان بحال کرے گی۔ سرکاری اہلکاروں نے تحصیل باڑہ کی اہم پہاڑی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ قبائلیوں کا بجلی پانی بند کر دیا گیا۔ قبائلیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ متعدد مقامات پر فرنٹیئر کانسٹیبلری کو پسپا کر دیا۔

○ اسیر رکن قومی اسمبلی شیخ رشید نے استعفے کا فیصلہ واپس لے لیا۔ نواز شریف کی ہدایت مشاہد حسین نے بہاولپور جیل میں پہنچائی۔

○ ایم کیو ایم دہشت گردی کے انچارج گرفتار شدہ فہیم کمانڈو نے انکشاف کیا ہے نواز شریف دور میں فوجی افسروں پر ناہید بٹ سے زیادتی کا الزام محض ڈرامہ تھا۔ قائد کا حکم ملا کہ فوج کو عوام کی نظروں سے گرانے کے لئے کسی فوجی افسر کو ریپ کیس میں ملوث کیا جائے انہی دنوں فوجی افسروں نے تقی بٹ کی گرفتاری کے لئے ناہید بٹ کے گھر پر چھاپہ مارا جاوید لنگڑا نے بمبئی سے رابط کر کے کہا کہ فوج کو بدنام کرنے کا اس سے اچھا موقع نہیں مل سکتا۔ ناہید بٹ نے ہمارے دباؤ اور پیسوں کے لالچ میں پریس کانفرنس میں دو فوجی افسروں پر اپنے ساتھ زیادتی کا الزام لگادیا۔

○ کراچی سے چار دہشت گرد ایم پی اے گرفتار کر لئے گئے۔ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا کہ اجمل دہلوی سے حلفاً پوچھ لیں' الطاف نے ان سے کہا تھا کہ تین چار بڑے دہشت گرد حکومت کے حوالے کر کے معاملہ رفع دفع کرا دیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران فاروق اور سلیم شہزاد ہماری تحویل میں نہیں ہیں۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے عمران فاروق کو قومی ہیرو قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ میرے وفادار ہیں۔ وہ سرکاری ایم کیو ایم بنانے کی سازش ناکام بنادیں گے۔ ایم کیو ایم کا نیا دھڑا بنانے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ حکومت اوچھی حرکتوں پر اتر آئی ہے۔

○ ایم کیو ایم مذاکراتی وفد کے سربراہ مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ مذاکرات ڈھونگ ہیں۔ حکومت سرکاری ایم کیو ایم بنانے کی سازش کر رہی ہے۔ گرفتار کارکنوں اور رہنماؤں کو اسلام آباد پہنچایا جا رہا ہے۔ وفاداریاں تبدیل کرنے کے لئے ان پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ مہاجروں کے خلاف جاری آپریشن ظلم ہے انہوں نے سیاسی جماعتوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے کہا۔

○ وائس آف جرمنی نے بتایا ہے کہ حالیہ گرفتاریوں سے سرکاری ایجنسیوں کو ایم کیو ایم کے اندرونی نیٹ ورک تک رسائی حاصل ہو گئی ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ خوشخبری سن لیں۔ بہت جلد مسلم لیگ کی حکومت آنے والی ہے۔ کارکن تیار رہیں۔ قوم اٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ ملک کو بچانے کے لئے جلد کال دوں گا۔ وزیر اعظم اور ان کے حواریوں کو کراچی کے حالات سے ذرہ بھر دلچسپی نہیں۔ بلکہ حالات بگاڑنے میں ان کا عمل دخل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اقتدار میں آکر کراچی کی سڑکوں پر زندگی کی رونقیں لوٹائیں گے۔ مسٹر نواز شریف واہنڈو اور نواحی علاقوں میں سیلاب زدگان میں امدادی اشیاء تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔

○ اے این پی کے سربراہ مسٹر اجمل خٹک نے فوج سے کہا ہے کہ وہ جمہوری عمل برقرار رکھنے کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ درمیانی مدت کے انتخابات کے بغیر حکومت سے اتفاق نہیں ہو سکتا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ انتخابات سے موجودہ بحران حل ہو جائے گا۔ عوام کے لئے نئے مینڈیٹ کی ضرورت ہے۔ کراچی کا مسئلہ حل کرنے میں بھی مدد ملے گی حکومت نے امریکہ سے جو امیدیں وابستہ کی تھیں وہ ختم ہو گئی ہیں۔

○ ایم کیو ایم کے ترجمان نے صدر مملکت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ وفاداریاں تبدیل کرانے کا عمل بند کرائیں۔ اپوزیشن کو تقسیم کرنا اور نئی ایم کیو ایم بنانا حکومتی کاموں کا حصہ سمجھ لیا گیا ہے۔ سیاسی و مذہبی جماعتیں جبر و تشدد سے وفاداریاں تبدیل کرانے پر احتجاج کریں۔

○ پنجاب میں سیلاب سے پونے تیرہ لاکھ افراد بے گھر ہوئے ہیں دو ہزار آٹھ سو دیہات کا نام و نشان مٹ گیا۔ آٹھ لاکھ انتر ہزار ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ چار ہزار چار سو مکانات بہہ گئے۔ ۲۵- ہزار کو نقصان پہنچا۔ ۶۰ افراد پانی کی نذر ہوئے۔ یہ اعداد و شمار سرکاری رپورٹ میں جاری کئے گئے ہیں۔

○ کراچی میں اورنگی کا محاصرہ کر کے گھر گھر تلاشی لی گئی۔ درجنوں نوجوان پکڑے گئے حراست میں لئے گئے نوجوانوں کو آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر تفتیش کے لئے ٹرکوں میں نامعلوم مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ شرپسندوں نے ناظم آباد میں دو گاڑیاں نذر آتش کر دیں۔

○ امریکہ نے تسلیم کر لیا ہے کہ وہ پاکستان کو ۲۸ ایف سولہ طیاروں کی رقم واپس کر دے گا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو نے صحافیوں کے لئے کالونی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے ۲۵۰ ایکڑ جگہ مختص کر دی ہے۔

مکان برائے فروخت
۱۰ مرلے کا مکان واقع دار الیمن غربی 9-B جو کہ ۶ کمروں پر مشتمل ہے۔ دونوں طرف صحن اٹیچ باتھ روم پانی کا کنکشن موجود ہے۔ برائے فروخت ہے
محمد اقبال ولد عبدالحق
کارکن مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

خواتین کی
عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
۱۹۱۱ء سے معروف خدمت
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
دشمن مرض لیکوریا
مفید مجرب دوا
یونانی
سیلکوریا
مطب حمید رجسٹرڈ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219065
پنڈی بائی پاس، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

ہر قسم کے جدید اور روائتی زیورات کا مرکز
فون: 487
انوار گولڈ سمتھ
اکرم مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نزد الائیڈ بنک
پروپرائیٹر انوار احمد ولد ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب سرگودھا

ہاضمہ اور پیٹ کی ادویات

		قیمت
☆ بدہضمی، پیٹ درد، کھٹے ڈکار، بھوک کی کمی اور پیٹ کی جملہ امراض میں، بفضلہ تعالیٰ فوری آرام کے لئے اکسیر ہے	DIGESTIN TABS.	18/-
☆ قدرتی بھوک کو بڑھا کر غذا کو جزو بدن بنانے کے لئے	APPETIZER CAPS	18/-
☆ پرانا پیٹ درد، درد گردہ، انتڑیوں وغیرہ کا درد	COLIC CURE	20/-
☆ پیٹ میں ہوا، ریح، ہوا کا بکثرت خارج ہونا، ڈکار، اپھارہ	FLATULENCE CURE.	20/-
☆ معدہ کی جلن، تیزابیت، خوراک کی نالی اور سینہ میں جلن	HEART BURN CURE	20/-
☆ یرقان، جلد، آنکھوں اور پیشاب کی زردی، جگر کی خرابی	JAUNDICE CURE	20/-
☆ معدہ کا السر، زخم، معدہ کے منہ پر ورم اور جلن	STOMACH ULCER CURE	20/-

نوٹ: ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں۔ اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہو گا۔ جس سے جلد تر شفا کی امید ہے۔ تفصیلی لٹریچر منگوانے کے لئے -/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

کیور یٹو انٹرنیشنل-ربوہ
فون کلینک 606 (04524) ہیڈ آفس 771 (04524)
سیلز 211283 (04524) فیکس 212299 (4524-92)

حبوب مفید اٹھرا	اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)	تریاقِ معدہ	روشن کاجل	سُرمہ جواہر	ناصر دواخانہ ربوہ
-/۲۵، -/۷۵	-/۱۵۰	-/۱۵، ۲۵	-/۶	-/۱۰	فون 0452-4-21434